20: سُوْرَۃُ طٰہٰ

Flow Chart | Macro Structure

مکیہ	آیات:135	پیراگراف:7

زمانۂ نزول: سُوْرَۃُ طٰہٰ؛ سورت (مریم) کے بعد ہجرت حبشہ (رجب 5 نبوی) سے پہلے اور ذوالحجہ 6 نبوی کے درمیان کسی وقت نازل ہوئی۔ آیت 114 غالباً آغاز نبوت کے بعد نازل ہوئی، جب آپ ﷺ دورانِ وحی جلد از جلد قرآن یاد کرنے کی کوشش کیا کرتے تھے۔ مشرکینِ مکّہ کی قیادت کو بتایا گیا کہ ان کے طاغوتی رویے بھی فرعون جیسے ہیں. حضرت موسیٰ نے بھی رسول اللہ ﷺ کی طرح توحید، آخرت اور نماز ہی کی دعوت دی تھی اور قرآن کی یہ دعوت بھی اللہ کی معرفت اور آخرت کی معرفت کے لیے ہے. اس سے (اعراض) (آیات 100، 124) کا انجام بھی فرعون اور اس کے لشکروں کی طرح دنیا اور آخرت کی رسوائی کی صورت میں ہو گا۔

پیراگراف 1: آیات 1-8

رسولؐ اللہ سے خطاب اور تسلی

پیراگراف 2:

آیات 9 - 47

حضرت موسیٰؑ سے اللہ کی پہلی گفتگو اور ہدایات

پیراگراف 3:

آیات 48 - 79

فرعون کے دربار میں دعوت اور انجام

پیراگراف 4

آیات 80-98

خروج کے بعد کے حالات اور فتنہ سامری

پیراگراف 5

آیات 99 -114

رسولؐ اللہ سے خطاب، احوالِ قیامت

پیراگراف 6

آیات 115 - 129

قصہ آدم و ابلیس اور قانون جزا و سزا

پیراگراف 7

آیات 130-135

صبر کی تلقین و تسلی کی ہدایات

مرکزی مضمون:

مسلمانو! حضرت موسیٰ کی زندگی کے نشیب و فراز سے سبق لے کر، قرآن کے سائے میں، ابلیس کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنے وقت کے فرعون کا صبر و استقامت سے مقابلہ کرو!۔